موسیقی

فقہائے کرام کی عدالت میں

ازقلم:
محمد بلال ناصر

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

موسیقی

فقہائے کرام کی عدالت میں

ازقلم:
محمد بلال ناصر

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

تفصیلات

کتاب کا نام:

موسیقی فقہائے کرام کی عدالت میں

از قلـــــــــــــــــم:

محمد بلال ناصر

ڈیزائننگ اور کمپوزنگ:

PURE SUNNI GRAPHICS

سَنہ اشاعت:

جمادی الأخرہ ۱۴۴۴ھ

DECEMBER 2022

صفحات:

41

نـاشـر:

صابیا ورچوئل پبلی کیشن

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

© 2022 All Rights Reserved.

SABIYA

VIRTUAL PUBLICATION

AMO

POWERED BY ABDE MUSTAFA OFFICIAL

info@abdemustafa.com

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

فہرست

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں	2
مقدمہ	5
موسیقی (Music) قرآن مجید کی عدالت میں!	10
موسیقی (Music) احادیث کی عدالت میں!	13
موسیقی کے متعلق فقہاء کرام کا مؤقف	20
علامہ غلام رسول سعیدی صاحب لکھتے ہیں:	22
غناء کی تعریف اور اس کا حکم	24
سماع (قوالی) و آلات موسیقی	27
خلاصۂ کلام	29

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں

مختلف ممالک سے کئی لکھنے والے ہمیں اپنا سرمایہ ارسال فرمارہے ہیں جنھیں ہم شائع کررہے ہیں۔ ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے۔ دوسری جانب اکابرین اہل سنت کی جو کتابیں شائع کی جارہی ہیں تو ان کے متعلق کچھ کہنے کی حاجت ہی نہیں۔ پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی غلطیوں کی تو جو کتابیں "ٹیم عبد مصطفی آفیشل" کی پیشکش ہوتی ہیں ان کے لیے ہم ذمہ دار ہیں اور وہ کتابیں جو ہمیں مختلف ذرائع سے موصول ہوتی ہیں، ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے اور ہمارا کردار بس ایک ناشر کا ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کئی کتابوں میں ایسی باتیں بھی ہوں کہ جن سے ہم اتفاق نہیں رکھتے۔ مثال کے طور پر کسی کتاب میں کوئی ایسی روایت بھی ہوسکتی ہے کہ تحقیق سے جس کا جھوٹا ہونا اب ثابت ہوچکا ہے لیکن اسے لکھنے والے نے عدم توجہ کی بنا پر نقل کردیا یا کسی اور وجہ سے وہ کتاب میں آ گئی جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں کہ کئی وجوہات کی بنا پر ایسا ہوتا ہے۔ تو جیسا ہم نے

عرض کیا کہ اگرچہ ہم اسے شائع کرتے ہیں لیکن اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ ہم اس سے اتفاق بھی کرتے ہیں۔ایک مثال اور ہم اہل سنت کے مابین اختلافی مسائل کی پیش کرنا چاہتے ہیں کہ کئی مسائل ایسے ہیں جن میں علماے اہل سنت کا اختلاف ہے اور کسی ایک عمل کو کوئی حرام کہتا ہے تو دوسرا اس کے جواز کا قائل ہے۔ ایسے میں جب ہم ایک ناشر کا کردار ادا کر رہے ہیں تو دونوں کی کتابوں کو شائع کرنا ہمارا کام ہے لیکن ہمارا موقف کیا ہے، یہ ایک الگ بات ہے۔ ہم فریقین کی کتابوں کو اس بنیاد پر شائع کر سکتے ہیں کہ دونوں اہل سنت سے ہیں اور یہ اختلافات فروعی ہیں۔ اسی طرح ہم نے لفظی اور املائی غلطیوں کا ذکر کیا تھا جس میں تھوڑی تفصیل یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ کئی الفاظ ایسے ہیں کہ جن کے تلفظ اور املا میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اب یہاں بھی کچھ ایسی ہی صورت بنے گی کہ ہم اگرچہ کسی ایک طریقے کی صحت کے قائل ہوں لیکن اس کے خلاف بھی ہماری اشاعت میں موجود ہوگا۔ اس فرق کو بیان کرنا ضروری تھا تاکہ قارئین میں سے کسی کو شبہ نہ رہے۔ ٹیم عبد مصطفی آفیشل کی علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں ضرور بتائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جا سکے۔

انتساب

شیخ طریقت، امیر اہل سنت، بانی دعوت اسلامی، ولی کامل، عاشق اعلیٰ حضرت،
سیدی وسندی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی
دامت برکاتہم العالیہ کے نام

گر قبول افتد زہے عز و شرف

محمد بلال ناصر عطاری

مقدمہ

الحمدللہ رب العالمین و الصلاۃ والسلام علی سید
الانبیاء و المرسلین ، أما بعد
فأعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت و اطاعت کیلئے پیدا فرمایا ہے اور انسان کو اعمال صالحہ اختیار کرنے کا حکم ارشاد فرمایا اور اعمال قبیحہ کے ارتکاب سے منع فرمایا اور ان سے بچنے کی تاکید فرمائی۔

بلکہ قرآن مجید و ذخیرہ احادیث سے یہ مضمون بھی ملتا ہے کہ ہر اس قول و فعل سے اجتناب کا فرمایا گیا جو انسان کو اس کی زندگی کے اصل مقصد سے غافل کر دینے والا ہو تا کہ ایک بندۂ مومن کی زندگی فضول اور بے مقصد ہونے کے بجائے بامقصد اور پُروقار ہو۔ جیسا کہ خود رب العالمین نے تخلیق انسانی کا مقصد قرآن مجید میں بیان فرمایا:

" وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ".

ترجمۂ کنز الایمان :-اور میں نے جِنّ اور آدمی اتنے ہی لئے

بنائے کہ میری بندگی کریں۔[پارہ 27-سورۃ الذّٰریت-آیت 56]

صحاح ستہ میں موجود حدیث پاک کی مشہور کتاب "سنن الترمذی" کے اندر حدیث پاک موجود ہے، ہر قدم پر اُمت کی راہنمائی فرمانے والے آقا کریم علیہ الصلاۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں:

(2317) :"مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ".

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے اسلام کے حُسن میں سے ہے کہ وہ لا یعنی (بے مقصد) چیزوں کو چھوڑ دے۔

لغو، فضول و بے مقصد چیزوں میں مشغولیت ایک معاشرتی بیماری ہے اور کسی شدید بیماری کا سب سے سنگین درجہ وہ ہوتا ہے جب بیمار اس کو بیماری تسلیم کرنے سے ہی انکار کر دے۔ یا اس کے مرض ہونے کا احساس بیمار کے دل سے مٹ جائے۔ یہ کلیہ جسمانی بیماریوں کے بارے میں جتنا درست ہے، روحانی امراض یا گناہوں کے بارے میں بھی اتنا ہی سچا ہے۔ ہمارے معاشرے میں بہت سی برائیاں ایسی رواج پا گئی ہیں کہ گھر گھر ان کا چلن دیکھ کر اب دلوں سے ان کے برائی ہونے کا احساس بھی مٹ رہا ہے، اور افسوس تو یہ ہے کہ معاشرے کے دینی رہنما بھی تھک ہار کر اُن کے بارے میں کہنا سننا چھوڑتے جا رہے ہیں الّا

ماشاءاللہ۔

اُن برائیوں میں سے ایک برائی موسیقی اور آلات موسیقی کا استعمال بھی ہے جس کی آوازوں سے آج کانوں کو بچانا نہایت مشکل ہو گیا ہے۔ ایک زمانہ تھا جو شخص گانے باجے کا پیشہ اختیار کرتا وہ میراثی کہلاتا تھا، اور معاشرے میں اُسے کوئی باعزت مقام نہیں ملتا تھا، لیکن اب حالت ناگفتہ بہ ہے کہ انہیں اچھے القابات کیساتھ باعزت فرد شمار کیا جاتا ہے

کچھ احمق (بیوقوف) لوگ تو موسیقی کو روح کی غذا کہتے ہیں، ایسا جملہ وہی کہہ سکتے ہیں جو قرآن کریم کی تلاوت اور نعت رسول علیہ الصلاۃ والسلام کی لذت سے ناآشنا ہوں، کیونکہ یہ بات بالکل سورج کی طرح واضح ہے کہ موسیقی ناجائز، گناہ، حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، العیاذ باللہ تعالیٰ۔

قرآن مجید کی متعدّد آیات کے تحت مفسرین کرام نے موسیقی کو لھو ولعب میں شمار فرمایا اور اس کی حرمت کو بیان فرمایا اور قرآن مجید کے اس اجمال کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی احادیث طیبات میں مفصل، واضح اور واشگاف الفاظ میں بیان فرمایا۔

آلات موسیقی (ڈھول، طبلہ، سارنگی، ہارمونیم، بانسری وغیرھم) کوفی زمانہ شیطانی دماغوں نے نیا رنگ اور نئی شکل دے دی ہے اور اس کی متاثر کُن

صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کی بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ موسیقی کا تعلق اکثر اوقات عشقیہ وفسقیہ گانوں سے ہوتا ہے جن سے انسانی سفلی جذبات بھڑکتے اور حیوانی جبلت ابھرتی ہے اور پھر جو کچھ ہوتا ہے صبح وشام اس کے نظارے ہورہے ہیں جو کہ کسی ذی شعور سے مخفی نہیں۔

یادرکھیئے! موسیقی (Music) شرعی اعتبار سے بھی نقصان دہ ہے کہ خود گناہ بلکہ دیگر کئی گناہوں کا سبب بھی ہے، اور طبی وطبعی اعتبار سے بھی نقصان دہ اور مضر ہے جیسا کہ سائنس دانوں کی موسیقی پر کی جانے والی تحقیقات اس پر شاہد ہیں۔

تو آئیے جناب! بات کہیں دُور نہ چلی جائے رسالہ ھذا کو لکھنے کا مقصد واضح کرتا چلوں کہ سوشل میڈیا کا زمانہ ہے شاید ہی کوئی شے میوزک سے پاک ہو، الّا ماشاءاللہ!۔ میری ناقص معلومات کے مطابق پہلے تو یہ تھا کہ میوزک فلموں، ڈراموں اور گانوں کے ساتھ ہی خاص تھا لیکن اب معاملہ کچھ زیادہ ہی بگڑ چکا ہے وہ یوں کہ اسلامی ویڈیوز بالخصوص جو وٹس ایپ اسٹیٹس کیلئے بنائی جاتی ہیں ان میں بھی باقاعدہ اہتمام کیساتھ اس مصیبت کو شامل کرلیا گیا ہے، الامان والحفیظ۔

اللہ کریم علمائے اہل سنت کو شاد وآباد رکھے جنہوں نے ہر فتنے کا ڈٹ کر مقابلہ کیا، اب ضرورت اس امر کی ہے کہ مذکورہ برائی (دینی کلپس کے بیک

گراؤنڈ پر لگی موسیقی) بڑھ کر ایک فتنے کی شکل اختیار کرے اس سے پہلے ہی اس کی روک تھام کے لیے مل کر کوشش کرنی چاہیے اس اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے یہ چند صفحات آپ کی سامنے پیش خدمت ہیں۔

اللہ کریم اپنے حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے ہمیں احکام شرع سیکھنے، سکھانے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی سعادت نصیب فرمائے !

آمین یارب العالمین بجاہ النبی الکریم علیہ الصلاۃ والتسلیم

خادم العلم والعلماء

عبدالمصطفے محمد بلال ناصر قادری رضوی عطاری

+923033923246 (WHATSAPP)

موسیقی (Music) قرآن مجید کی عدالت میں !

جیسا کہ مقدمہ میں بیان کیا جاچکا کہ قرآن مجید کی متعدّد آیات کریمہ کے تحت مفسرین نے گانے باجے اور موسیقی کو "لھو و لعب" میں شامل فرمایا اور ان کی حرمت بیان کی۔

بطورِ اختصار اُن میں سے ایک آیت کریمہ اور اس کے تحت چند تفسیری حوالہ جات کو پیش کیا جاتا ہے

قرآن مجید میں اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِىْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۞ (پارہ 21-سورۃ لقمان-آیت 6)

ترجمۂ کنزالایمان:-اور کچھ لوگ کھیل کی بات خریدتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے بہکا دیں بے سمجھے اور اُسے ہنسی بنالیں اُن کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

اس آیت کریمہ کے تحت "القاضی مولوی محمد ثناء اللہ الھندی الفانی فتی النقشبندی الحنفی العثمانی المظھری "(المتوفٰی:1225ھ)

فرماتے ہیں:

"قال ابو الصهباء البكري سالت ابن مسعود عن هذه الاية قال هو الغناء واللّٰه الذي لا اله الا هو يردّدها ثلاث مرات".

ترجمہ:- حضرت ابو صہباء البکری رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اس سے مراد گانا بجانا ہے اور آپ نے اسے تین مرتبہ دہرایا۔

[التفسير المظهري - حصه 7 - صفحه 246 - مكتبة الرشيديه - الباكستان]

سیدی اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت، مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن عباس، خواجہ حسن بصری، سعید بن جبیر، عکرمہ، مجاہد، مکحول، اور ان کے علاوہ دوسرے ائمہ، صحابہ کرام اور تابعین (اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہو) اس آیت کریمہ میں بیہودگی اور کھیل کی بات سے گانا بجانا مراد لیتے ہیں اور اس کی یہی تفسیر فرماتے ہیں۔[فتاویٰ رضویہ-جلد 23-صفحہ 293-رضا فاؤنڈیشن، لاہور]

ایک اور مقام پر امام اہل سنت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

"مَزامیر یعنی لَہو و لَعِب کے آلات لہو و لعب کے طور پر سننا اور سنانا بلاشبہ حرام ہیں، ان کی حرمت اولیاء اور علماء دونوں کے کلماتِ عالیہ میں واضح ہے۔ ان کے سننے سنانے کے گناہ ہونے میں شک نہیں کہ اصرار کے بعد گناہِ کبیرہ ہے۔

[فتاویٰ رضویہ- جلد24- صفحہ78/ اپیلی کیشن]

اس آیت کے تحت مفسر قرآن، مفتی دعوت اسلامی، مفتی محمد قاسم عطاری سلمہ الباری اپنی مشہور زمانہ تفسیر "صراط الجنان" میں آیت کے حصہ (لھو الحدیث) کی وضاحت میں فرماتے ہیں:

لَہو یعنی کھیل ہر اس باطل کو کہتے ہیں جو آدمی کو نیکی سے اور کام کی باتوں سے غفلت میں ڈالے۔ اس میں بے مقصد و بے اصل اور جھوٹے قصے، کہانیاں اور افسانے، جادو، ناجائز لطیفے اور گانا بجانا وغیرہ سب داخل ہے۔ اِس قسم کے آلاتِ لَہو و لَعِب کو بیچنا بھی منع ہے اور خریدنا بھی ناجائز، کیونکہ یہ آیت ان خریداروں کی برائی بیان کرنے کے بارے میں ہی اتری ہے۔ اسی طرح ناجائز ناول، گندے رسالے، سینما کے ٹکٹ، تماشے وغیرہ کے اسباب سب کی خرید و فروخت منع ہے کہ یہ تمام ''لَھْوَ الْحَدِیْثِ'' یا ان کے ذرائع ہیں۔

موسیقی (Music) احادیث کی عدالت میں !

کتب احادیث کے اندر بھی گانے باجے اور بطورِ خاص آلاتِ موسیقی (Music) کی حرمت پر نبی اکرم، نورِ مجسم، شفیعِ معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے کثیر واضح فرامین موجود ہیں، جن میں سے بطورِ اختصار چند حوالہ جات پیش کئے جاتے ہیں:

(1) امام أبو عبد الله محمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة بن بردزبة البخاري (194-256ھ) اپنی کتاب "صحیح البخاری" میں حدیث پاک لائے:

(5590) - لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ، يَسْتَحِلُّونَ الحِرَ وَالحَرِيرَ، وَالخَمْرَ وَالمَعَازِفَ .... الخ -

ترجمہ:- نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ "میری امت میں ایسے برے لوگ پیدا ہوجائیں گے جو زناکاری، ریشم کا پہننا، شراب پینا اور گانے بجانے کو حلال بنالیں گے"۔

[صحيح البخاري - حصه 7 - صفحه 106 - الناشر : دار طوق النجاة]

مذکورہ بالا حدیث مبارکہ میں "المعازف" کا لفظ ذکر ہوا، یہ تمام آلاتِ موسیقی

کو شامل ہے، لغت میں اس کے معنیٰ "باجا، ساز، سارنگی، اور آلہ موسیقی" وغیرہ کے ہیں۔۔۔ دیکھئے عربي لغت "القاموس الوحید"۔

(2)امام سلیمان بن الأشعث بن شداد بن عمرو، الأزدي أبو داود، السجستاني (202-275ھ) اپنی کتاب "سنن أبي داوٗد" میں حدیث پاک لائے:

(3685)- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكُوبَةِ وَالْغُبَيْرَاءِ، وَقَالَ «كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ» قَالَ أَبُو دَاوُدَ: " قَالَ ابْنُ سَلَامٍ أَبُو عُبَيْدٍ: الْغُبَيْرَاءُ: السُّكُرْكَةُ تُعْمَلُ مِنَ الذُّرَةِ، شَرَابٌ يَعْمَلُهُ الْحَبَشَةُ ".

ترجمہ:- حضرت سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے شراب، جوا، کوبہ اور غبیراء سے منع کیا، اور فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ (ابو داوٗد کہتے ہیں): ابن سلام ابو عبید نے کہا ہے: غبیراء ایسی شراب ہے جو مکئی سے بنائی جاتی ہے حبشہ کے لوگ اسے بناتے ہیں۔

[سنن أبي داود - حصه 3 - صفحه 327 - المكتبة العصرية ، صيدا - بيروت]

مذکورہ بالا حدیث مبارکہ میں "الكوبة" کا لفظ استعمال ہوا ہے، لغت میں اس کے معنیٰ "سارنگی جیسا آلہ موسیقی، نرد یا شطرنج" وغیرہ کے ہیں۔۔۔ دیکھئے عربی لغت "القاموس الوحید"۔

(3) امام أبو عبد اللہ أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيباني المروزي البغدادي (164-241ھ) اپنی کتاب میں حدیث پاک لائے:

(6547) - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى أُمَّتِي الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْمِزْرَ وَالْكُوبَةَ وَالْقِنِّينَ ... الخ۔

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے میری اُمت پر شراب، جوا، مکئی کی شراب، کوبہ (آلۂ موسیقی) اور سنطور یعنی طبلہ (آلۂ موسیقی) کو حرام فرمایا۔

[مسند أحمد بن حنبل مخرجا - حصہ 11 - صفحہ 7 - مؤسسة الرسالة]

(4) امام محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك،

الترمذي، أبو عيسى (209-279ھ) اپنی کتاب میں حدیث پاک لائے:

(2212) - عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي هَذِهِ الأُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَتَى ذَاكَ؟ قَالَ: إِذَا ظَهَرَتِ القَيْنَاتُ وَالمَعَازِفُ وَشُرِبَتِ الخُمُورُ.

ترجمہ :- حضرت سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت میں «خسف »، «مسخ » اور «قذف » واقع ہوگا ایک مسلمان نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ایسا کب ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جب ناچنے والیاں اور باجے عام ہوجائیں گے اور شراب خوب پی جائے گی۔

[سنن الترمذي - حصه 4 - صفحه 64 - دار الغرب الاسلامي - بيروت]

وضاحت :- مذکورہ بالا حدیث مبارکہ میں چند ایسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں، جن کا معنیٰ ترجمہ میں نہیں کیا گیا، ولہذا یہاں ان کے معانی بیان کیے جاتے ہیں: «خسف »: زمین کا دھنسنا، «مسخ »: صورتوں کا تبدیل ہونا، «قذف »:

پتھروں کی بارش ہونا۔

(5)امام سليمان بن الأشعث بن شداد بن عمرو، الأزدي أبو داود، السجستاني(202-275ھ)اپنی کتاب میں حدیث پاک لائے:

(4924) - عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ، مِزْمَارًا قَالَ: فَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ عَلَى أُذُنَيْهِ، وَنَأَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَقَالَ لِي: يَا نَافِعُ هَلْ تَسْمَعُ شَيْئًا؟ قَالَ: فَقُلْتُ: لَا، قَالَ: فَرَفَعَ إِصْبَعَيْهِ مِنْ أُذُنَيْهِ، وَقَالَ: «كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ مِثْلَ هَذَا فَصَنَعَ مِثْلَ هَذَا».

ترجمہ:-نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک باجے کی آواز سنی تو اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں ڈال لیں اور راستے سے دور ہو گئے اور مجھ سے کہا: اے نافع! کیا تمہیں کچھ سنائی دے رہا ہے میں نے کہا: نہیں، تو آپ نے اپنی انگلیاں کانوں سے نکالیں، اور فرمایا: میں نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے ساتھ تھا، اس جیسی آواز سنی تو آپ نے بھی اسی طرح کیا۔

[سنن أبي داود - حصه 4 - صفحه 281 - المكتبة العصرية ، صيدا - بيروت]

(6)امام أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكي المعروف بالبزار (المتوفیٰ:292ھ)اپنی کتاب میں حدیث پاک لائے:

(7513) - قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: صوتان ملعونان في الدنيا والآخرة: مزمار عند نعمة ورنة عند مصيبة.

ترجمہ :- رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: دنیا و آخرت میں دو آوازیں ایسی ہیں جن پر لعنت کی گئی ہے، نعمت (خوشی) کے وقت آلات موسیقی کا استعمال، اور مصیبت کے وقت چِلّانا۔

[مسند البزار - حصہ 12 - صفحہ 320 - الناشر: مكتبة العلوم والحكم - المدينة المنورة]

(7)امام أبو عبد الله محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه بن نعيم الضبي الطهماني النيسابوري المعروف بابن البيع(321-405ھ)اپنی کتاب میں حدیث پاک لائے:

(6825) - نَهَيْتُ عَنْ صَوْتَيْنِ أَحْمَقَيْنِ فَاجِرَيْنِ،

صَوْتٍ عِنْدَ نغمةِ لَهْوٍ وَلَعِبٍ وَمَزَامِيرِ الشَّيْطَانِ، وَصَوْتٍ عِنْدَ مُصِيبَةٍ لَطْمِ وجُوهٍ وَشَقِّ جُيُوبٍ.

ترجمہ :- (رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا) میں نے دو بے وقوف، فاجر آوازوں سے منع کیا ہے، ایک گانے کی سُر لھو و لعب کے طور پر، شیطان کے مزامیر (آلات موسیقی کی آواز) دوسری مصیبت کے وقت چہرے پر طمانچے مارنے اور گریبان پھاڑنے کی آواز سے۔

[المستدرك على الصحيحين للحاكم - حصه 4 - صفحه 41 - دار الكتب العلمية ، بيروت]

(8)امام أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمري القرطبي (المتوفیٰ:463ھ) اپنی کتاب میں حدیث پاک لائے:

(1025) - أَمَرَنِي رَبِّي أَنْ أَمْحَقَ الْمَزَامِيرَ وَالْمَعَازِفَ .... الخ۔

ترجمہ:- (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) میرے رب نے مجھے آلات موسیقی کو توڑنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

[جامع بيان العلم وفضله - حصه 1 - صفحه 585 - دار إبن ألجوزي ، المملكة العربية السعودية]

موسیقی کے متعلق فقہاء کرام کا مؤقف

محمد أمين بن عمر المشهور بابن عابدين (المتوفی:1252ھ) لکھتے ہیں:

وَاسْتِمَاعُهُ كَالرَّقْصِ وَالسُّخْرِيَةِ وَالتَّصْفِيقِ وَضَرْبِ الْأَوْتَارِ مِنْ الطُّنْبُورِ وَالْبَرْبَطِ وَالرَّبَابِ وَالْقَانُونِ وَالْمِزْمَارِ وَالصَّنْجِ وَالْبُوقِ، فَإِنَّهَا كُلَّهَا مَكْرُوهَةٌ لِأَنَّهَا زِيُّ الْكُفَّارِ

ترجمہ:- ناچنا مذاق اُڑانا، تالی بجانا ستار کے تار بجانا، بربط سارنگی، رباب، قانون، بانسری جھانجھن اور بگل بجانا مکروہ (تحریمی) ہے، کیونکہ یہ کفار کا شعار ہے۔

[الدر المختار وحاشية ابن عابدين - حصه 6 - صفحه 385 - دار الفكر ، بيروت]

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان محدث بریلی علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں:

خالی قوالی جائز ہے اور مزامیر (آلات موسیقی) حرام زیادہ غلواب منتسبان سلسلہ عالیہ چشتیہ کو ہے اور حضرت سلطان المشائخ محبوب الٰہی رضی اللہ تعالی عنہ

فوائد الفواد شریف میں فرماتے ہیں: "مزامیر حرام است" (آلات موسیقی حرام ہے)۔ حضرت مخدوم شرف الملت والدین یحییٰ منیری قدس سرہ نے مزامیر کو زنا کے ساتھ شمار کیا ہے۔(احکام شریعت-حصہ دوم-ص168)

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

"متصوفۂ زمانہ کہ مزامیر کے ساتھ قوالی سنتے ہیں، اور کبھی اوچھلتے کودتے اور ناچنے لگتے ہیں، اس قسم کا گانا بجانا ناجائز ہے، ایسی محفل میں جانا اور وہاں بیٹھنا ناجائز ہے، مشائخ سے اس قسم کے گانے کا کوئی ثبوت نہیں۔ جو چیز مشائخ سے ثابت ہے وہ فقط یہ ہے کہ اگر کبھی کسی نے ان کے سامنے کوئی ایسا شعر پڑھ دیا جو ان کے حال وکیف کے موافق ہے تو ان پر کیفیت ورقت طاری ہوگئی اور بے خود ہو کر کھڑے ہوگئے اور اس حال وارفتگی میں ان سے حرکات غیر اختیاریہ صادر ہوئے، اس میں کوئی حرج نہیں۔ مشائخ و بزرگانِ دین کے احوال اور ان متصوفہ کے حال و قال میں زمین آسمان کا فرق ہے، یہاں مزامیر کے ساتھ محفلیں منعقد کی جاتی ہیں، جن میں فساق وفجار کا اجتماع ہوتا ہے، نااہلوں کا مجمع ہوتا ہے، گانے والوں میں اکثر بے شرع ہوتے ہیں، تالیاں بجاتے اور مزامیر کے ساتھ گاتے ہیں اور خوب اچھلتے کودتے ناچتے تھرکتے ہیں اور اس کا نام حال رکھتے ہیں ان حرکات کو صوفیۂ کرام کے احوال سے کیا نسبت، یہاں سب چیزیں اختیاری ہیں

وہاں بے اختیاری تھیں"۔[بہار شریعت-حصہ 16-صفحہ 514,515/اپلی کیشن]

علامہ غلام رسول سعیدی صاحب لکھتے ہیں:

آلات موسیقی کا شرعی حکم معلوم ہونے کے بعد یہ واضح ہوگیا کہ جن جن امور میں آلات موسیقی کا دخل ہے وہ سب شرعاً حرام ہیں، مثلاریڈیو، ٹی وی، وی سی آر سنیما، ٹیپ ریکارڈر اور گراموفون کے وہ ریکارڈز جن میں آلات موسیقی کی آواز ہو وہ بھی شرعاً حرام ہیں، آلات موسیقی کے پروگراموں کو عملی شکل دینا ریکارڈ کرانا، ان ریکارڈز کا کاروبار کرنے خرید وفروخت اور ان کا سنناسب شرعاً حرام ہیں۔ خاص طور پر وہ نظمیں جن میں اللہ اور اس کے رسول کا ذکر ہو ان کو مزامیر کے ساتھ دھنوں پر گانا زیادہ مذموم ہے، کیونکہ اس طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ان سازوں پر کیا جاتا ہے جن کو نہ صرف اللہ اور اس کے رسول نے حرام کر دیا ہے بلکہ آپ نے ان کو مزامیر شیطان سے تعبیر فرمایا ہے۔ (العیاذ باللہ) اور جو لوگ اس کام کو عبادت کا درجہ دیتے ہیں ان کا حال زیادہ افسوس ناک ہے۔ ہمیں ہر حال میں آلات موسیقی کی آواز سننے سے منع کیا گیا ہے اور آواز خواہ ریکارڈ شدہ ہو یا براہ راست سنی جائے، بحیثیت آواز کے اس میں کوئی فرق نہیں ہے۔ لیکن تجربہ اور مشاہدہ اس بات پر گواہ ہے کہ جس گھر میں ریڈیو، ٹی وی اور وڈیو ہو گا وہاں صرف ان جائز پروگراموں کو دیکھنے اور سننے

تک معاملہ محدود نہیں رہے گا بلکہ گھر کے تمام یا بعض افراد ان پروگراموں کو بھی یقیناد یکھیں گے اور سنیں گے جن کا دیکھنا اور سننا شرعاً جائز نہیں ہے، اور یہ بات عادتاً محال ہے کہ جس گھر میں ریڈیو یا ٹی وی یا وی سی آر ہو اور اس گھر کا کوئی فرد موسیقی پر مشتمل کوئی پروگرام دیکھے نہ سنے، اسی طرح دیگر مخرب اخلاق پروگراموں سے اجتناب بھی عادتاً محال ہے۔ الا ماشاءاللہ!

(شرح صحیح مسلم - ج2- ص704:705)

غناء کی تعریف اور اس کا حکم

گانے کو عربی میں " غناء " کہتے ہیں، خواہ اس کا مضمون اچھا ہو یا برا، گانے والے مرد کو "مغنی" اور گانے والی عورت کو "مغنیہ" کہتے ہیں۔

ہاتھ سے بجائے جانے والے آلات موسیقی (سازوں) کو "معازف" اور منہ سے بجائے جانے والے آلات موسیقی کو "مزامیر" کہتے ہیں، جب آلات موسیقی کا مطلقاً ذکر ہوتا ہے تو اس سے "معازف و مزامیر" دونوں مراد ہوتے ہیں، اور جب لفظ "مزامیر" مطلقاً بولا جاتا ہے تو اس سے بھی دونوں قسم کے آلات موسیقی مراد ہوتے ہیں۔

شریعت میں غناء (گانے) اور موسیقی کا حکم یہ ہے کہ اگر گانے کا مضمون اچھا ہو، گانے والا مرد، مردوں کی محفل میں ہو اور گایا جانے والا گانا بغیر آلات موسیقی کے ہو تو اس کا گانا اور سننا مخصوص شرائط جائز ہے اور اگر گانے کا مضمون اچھا نہ ہو مثلاً عورتوں اور امردوں (بے ریش لڑکوں) کے حسن و جمال کا ذکر ہو، شراب یا دیگر محرمات کی تعریف ہو یا ایسے عشقیہ اشعار ہوں جو نفس کو بڑائی پر ابھارنے کا باعث ہوں اگرچہ بغیر آلات موسیقی کے ہوں، ان کا گانا اور سننا حرام ہے۔ اگر گانے کا مضمون اچھا ہو اور آلات موسیقی کے ساتھ ہو تو بھی حرام ہے۔ جو گانا، گانا

حرام ہے، تواس کا سننا بھی حرام ہے۔ گانے والا مرد عورتوں کی محفل میں ہو یا مخلوط محفل میں ہوتو مرد کا گانا حرام ہے اگر چہ گانے کا مضمون اچھا ہو، گانے والی عورت مردوں کی محفل میں ہو یا مخلوط محفل میں ہو یا حجاب کی اوٹ میں مرد سن رہے ہوں تواس کا گانا حرام ہے اگر چہ گانا اچھے مضمون پر مشتمل ہو، گانے والی عورت، عورتوں کی محفل میں ہو، گانے کا مضمون اچھا اور بغیر آلات موسیقی کے ہو تو جائز ہے۔

عیدین، شادی و نکاح ولیمہ، ختنہ، عزیز کی آمد کی خوشی اور جہاد کے مواقع پر دف بجا کر ایسی نظم و گیت گانا جس کا مضمون اچھا ہو جائز ہے، اور ان مواقع کے علاوہ مواقع پر دف کی دھن پر گانا یا صرف دف بجانا جائز نہیں ہے، ڈھول بھی آلات موسیقی میں شامل ہے اس وجہ سے اس کا بجانا اور سننا بھی جائز نہیں، مساجد و مزارات کے پاس آلات موسیقی یا ڈھول بجانا اور دیگر محرمات کا اہتمام کرنا سخت حرام ہے۔ مذموم مضامین پر مشتمل گانے اور آلات موسیقی کی حرمت پر تمام امت کا اجماع و اتفاق ہے اور اجماع امت کی مخالفت گمراہی کا باعث ہے۔

موسیقی و آلات موسیقی کے دلدادہ و شوقین اور اس کے ذوق فاسد کے مریض لوگوں نے اس کو مطلقاً جائز کرنے کی بہت کوشش کی ہے اور اس کے جواز میں بہت کچھ تحریر کیا ہے، چنانچہ ان کے جواب میں صرف اتنا کہہ دینا ہی کافی ہے کہ

آلات غناء وطرب کی حرمت وعدم جواز میں قرآنی آیات احادیث وآثار، فقہاء و محدثین اور بزرگان دین کے اقوال کے مقابلہ میں کسی بھی نفس وہوا پرست کا قول وفعل معتبر اور قابل حجت نہیں ہے۔

سماع (قوالی) وآلات موسیقی

سماع کے لغوی معنی مطلقًا "سننے" کے ہیں، سنا جانے والا کلام خواہ نثر کی صورت میں ہو یا نظم کی صورت میں ہو، خواہ اچھے مضمون پر مشتمل ہو یا قبیح و مذموم مضمون پر مشتمل ہو۔

تصوف کی اصطلاح میں وعظ و نصیحت، حکمت و دانائی پر مشتمل اور اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت سے متعلق پاکیزہ منظوم کلام کے سننے کو سماع کہا جاتا ہے، جسے عرف عام میں قوالی کہا جاتا ہے، کلام سنانے والے کو قوال کہا جاتا ہے اور اس مقصد کے لیے جو محفل منعقد ہوتی ہے اسے محفل سماع کہا جاتا ہے۔

حکمت و دانائی وعظ و نصیحت اور حقیقت و معرفت پر مبنی منظوم کلام اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت پر ابھارنے والے حمدیہ و نعتیہ اشعار پڑھنا سننا اور اس مقصد کے لیے خصوصی محفل کا پاکیزہ ماحول میں اہتمام کرنا حضرات صوفیاء کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا ذوق و مشرب اور معمول رہا ہے، اور بعض ارباب ذوق و وجد کی غذا ہی سماع (قوالی) رہی ہے، اور وہ حضرات اسی سماع کے ذریعے قرب و وصال کی منزلیں طے کرتے رہے، اور

ان کی محفل سماع ہر قسم کی خرافات ولغویات، غیر شرعی حرکات اور آلات موسیقی جیسی قباحتوں سے پاک وصاف ہوتی تھی، پابندی شریعت کا خاص لحاظ کرتے تھے اور صوفیاء کرام نے سماع (قوالی) کو بعض شرائط کے ساتھ مشروط کر دیا۔ مگر جعلی پیروں، بناوٹی صوفیوں، خالص ہواء ونفس پرست، ناخلف و ناعاقبت اندیش اور شریعت و طریقت سے کوسوں دور افراد نے شیطان کی پیروی میں اپنی نفسانی خواہشات کو پورا کرنے اور سادہ لوح مسلمانوں کو سیدھی راہ سے بھٹکانے کے لیے قوالی میں رقص و ناچ، تالیوں، مزامیر (آلات موسیقی) اور دیگر ایسی خرافات و محرمات کو شامل کر لیا جن کا صوفیاء کرام کی سماع اور محفل سماع سے دور کا واسطہ بھی نہیں ہے، مزید ظلم یہ کہ ان ظالموں نے قوالی میں شامل قبیح امور کو حضرات ارباب صدق وصفا کی طرف منسوب کر دیا جو ان پاک ہستیوں پر بہت بڑا بہتان ہے۔

قوالی فی نفسہ حرام نہیں ہے، بلکہ جائز و مستحب ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر وعظ و حکمت پر مشتمل کلام پڑھا جاتا ہے اور اس کلام کی تاثیر یہ ہوتی ہے کہ محبت کا جو جذبہ پوشیدہ ہوتا ہے وہ اس محبت کی آگ کو بھڑکا دیتا ہے، لیکن اس میں شامل آلات موسیقی اور دیگر خرافات وغیر شرعی حرکات اس کے ناجائز و حرام ہونے کا سبب بنتے ہیں۔

خلاصۂ کلام

بحمد اللہ تعالیٰ ___ اس تمام تحقیق سے بالکل واضح ہوگیا کہ گانے باجے (Songs)،اور آلاتِ موسیقی (Music Instruments) کا استعمال (یعنی ان کو سننا اور شیئر کرنا) قرآن و سنت کے تعلیمات کے سراسر منافی و خلاف و گناہ، حرام اور جہنم میں لے جانے والے کام ہیں ___ اب چاہے میوزک اسلامی ویڈیوز کے ساتھ ملحق ہی کیوں نہ ہو، اس کا سننا ممنوع، ناجائز و گناہ، اور حرام ہی کہلائے گا ___ اور اگر کوئی شریعت مطہرہ کی حرام کردہ اشیاء کو اپنے نفس کی خواہش کی تکمیل کیلئے حلال جانے تو ایسے شخص کا حکم کسی معتبر صحیح العقیدہ مفتی اہل سنت سے دریافت کرلیجئے گا۔۔۔ اللہ کریم عقل سلیم عطا فرمائے!

آمین بجاہ خاتم النبیین علیہ الصلاۃ والتسلیم

ہماری اردو کتابیں:

﴿بہار تحریر (14 حصے)﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿اللہ تعالیٰ کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿اذان بلال اور سورج کا نکلنا﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿شب معراج غوث پاک﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿شب معراج نعلین عرش پر﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿مقرر کیسا ہو؟﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿غیر صحابہ میں ترضی﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿اختلاف اختلاف اختلاف﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿آئیے نماز سیکھیں (پہلا حصہ)﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری

﴿قیامت کے دن کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿محرم میں نکاح﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿روایتوں کی تحقیق (تین حصے)﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿بریک اپ کے بعد کیا کریں؟﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿ایک نکاح ایسا بھی﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿کافر سے سود﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿میں خان تو انصاری﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿جرمانہ﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ؟﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿سفر نامہ بلاد خمسہ﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿منصور حلاج﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿فرضی قبریں﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿سنی کون؟ وہابی کون؟﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿ہندستان دار الحرب یا دار الاسلام؟﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿رَضا یا رِضا﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿786/92﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿کلام عبید رضا﴾	پیشکش عبد مصطفی آفیشل
﴿تحریرات لقمان﴾	از قلم علامہ قاری لقمان شاہد
﴿بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)﴾	از قلم کنیز اختر

﴿عورت کا جنازہ﴾	از قلم جناب غزل صاحبہ
﴿تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام﴾	از قلم عرفان برکاتی
﴿اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)﴾	از قلم عرفان برکاتی
﴿مسائل شریعت (جلد 1)﴾	از قلم سید محمد سکندر وارثی
﴿اے گروہ علما کہ دو میں نہیں جانتا﴾	از قلم مولانا حسن نوری گونڈوی
﴿مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں﴾	از قلم علامہ وقار رضا القادری المدنی
﴿مفتی اعظم ہند اپنے فضل وکمال کے آئینے میں﴾	از قلم محمد ثقلین ترابی نوری
﴿سفرنامہ عرب﴾	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
﴿من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق﴾	از قلم زبیر جمالوی
﴿ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت﴾	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
﴿علم نور ہے﴾	از قلم محمد شعیب جلالی عطاری
﴿یہ بھی ضروری ہے﴾	از قلم محمد حاشر عطاری
﴿مومن ہو نہیں سکتا﴾	از قلم فہیم جیلانی مصباحی
﴿جہان حکمت﴾	از قلم محمد سلیم رضوی
﴿ماہ صفر کی تحقیق﴾	از قلم مولانا محمد نیاز عطاری
﴿فضائل ومناقب امام حسین﴾	از قلم ڈاکٹر فیض احمد چشتی
﴿شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر﴾	از قلم امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ
﴿تحریرات بلال﴾	از قلم مولانا محمد بلال ناصر
﴿معارف اعلی حضرت﴾	از قلم مولانا سید بلال رضا عطاری مدنی

﴿نگارشات ہاشمی﴾	از قلم مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی
﴿ماہنامہ التحقیقات (ربیع الاول 1444ھ کا شمارہ)﴾	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
﴿امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں﴾	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
﴿زر خانۂ اشرف﴾	از قلم محمد منیر احمد اشرفی
﴿حضرت خضر علیہ السلام۔ایک تحقیقی جائزہ﴾	از قلم محمود اشرف عطاری مرادآبادی
﴿ایمان افروز تحاریر﴾	از قلم محمد ساجد مدنی
﴿انبیا کا ذکر عبادت۔ایک حدیث کی تحقیق﴾	از قلم اسعد عطاری مدنی
﴿رشحات ابن حجر﴾	از قلم فرحان خان قادری (ابن حجر)
﴿تجلیات احسن (جلد 1)﴾	از قلم محمد فہیم جیلانی احسن مصباحی
﴿درس ادب﴾	از قلم غلام معین الدین قادری
﴿تحریرات شعیب (الحنفی البریلوی)﴾	از قلم محمد شعیب عطاری جلالی
﴿حق پرستی اور نفس پرستی﴾	از قلم علامہ طارق انور مصباحی
﴿خوان حکمت﴾	از قلم محمد سلیم رضوی
﴿صحابہ یا طلقاء؟﴾	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
﴿روشن تحریریں﴾	از قلم ابو حاتم محمد عظیم
﴿تحریرات ندیم﴾	از قلم ابن جاوید ابو ادب محمد ندیم عطاری
﴿امتحان میں کامیابی﴾	از قلم ابن شعبان چشتی
﴿اہمیتِ مطالعہ﴾	از قلم دانیال سہیل عطاری
﴿دعوت انصاف﴾	از قلم علامہ ارشد القادری رحمہ اللہ

﴿حسام الحرمین کی صداقت کے صد سالہ اثرات﴾	از قلم محمد ساجد رضا قادری کٹیہاری
﴿تحریرات ابن جمیل﴾	از قلم ابن جمیل محمد خلیل
﴿ماہنامہ التحقیقات (ربیع الآخر 1444ھ کا شمارہ)﴾	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
﴿مسئلۂ استمداد﴾	از قلم محمد مبشر تنویر نقشبندی
﴿حضرت امیر معاویہ اور مجدد الف ثانی﴾	از قلم محمد مبشر تنویر نقشبندی
﴿(میرے قلم دان سے﴾	از قلم احمد رضا مغل
﴿عوامی باتیں (حصہ 1)﴾	از قلم فیصل بن منظور
﴿تحقیقات اویسیہ (جلد 1)﴾	از قلم علامہ اویس رضوی عطاری
﴿امیر المجاہدین کے آثار علمیہ﴾	از قلم محمد آصف اقبال مدنی عطاری
﴿رافضیوں کا رد﴾	از قلم امام اہل سنت، اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ
﴿چھوٹی بیماریاں﴾	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
﴿فتاوی کرامات غوثیہ﴾	از قلم امام اہل سنت، اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ
﴿غامدیت پر مکالمہ﴾	از قلم ابو عمر غلام مجتبیٰ مدنی
﴿خودکشی﴾	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
﴿مقالاتِ بدر (جلد 1)﴾	از قلم علامہ بدر القادری رحمہ اللہ
﴿ماہنامہ التحقیقات (جمادی الاولی 1444ھ)﴾	پیشکش دار التّحقیقات انٹرنیشنل
﴿سردی کا موسم اور ہم﴾	از قلم خالد تسنیم المدنی
﴿رد ناصر رامپوری﴾	از قلم میثم عباس قادری رضوی
﴿چشمۂ حکمت﴾	از قلم محمد سلیم رضوی

﴿کتابوں کے عاشق﴾	از قلم محمد ساجد مدنی
﴿عبد السلام نامی علما و مشائخ﴾	از قلم (مفتی) غلام سبحانی نازش مدنی
﴿التعقبات بنام فرقۂ باطلہ کا تعاقب﴾	از قلم شعیب عطاری جلالی
﴿تحریر کی ضرورت و اہمیت﴾	از قلم عمران رضا عطاری مدنی
﴿دشمن صدیق و عمر رضی اللہ عنہما﴾	از قلم امام جلال الدین سیوطی
﴿عرفان بخشش شرح حدائق بخشش﴾	از قلم اعظمی مصباحی، ذیشان رضا امجدی
﴿وسائل بخشش کا فکری و فنی جائزہ﴾	از قلم شاعر عمران اشفاق
﴿موسیقی فقہائے کرام کی عدالت میں﴾ یہ کتاب	از قلم محمد بلال ناصر

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.
amo.news/blog

Sabiya Virtual Publication
This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **amo.news/books**

E Nikah Matrimonial Service
E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.
www.enikah.in

E Nikah Again Service
E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books
Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.
read more about us on **amo.news**
For futher inquiry: info@abdemustafa.com

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm
9102520764

BANK DETAILS
Account Details :
Airtel Payments Bank
Account No.: 9102520764
(Sabir Ansari)
IFSC Code : AIRP0000001

or open this link | amo.news/donate

موسیقی
فقہائے کرام کی عدالت میں

A

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.
blog.abdemustafa.com

Sabiya Virtual Publication
This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **books.abdemustafa.com**

E Nikah Matrimonial Service
E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.**www.enikah.in**

E Nikah Again Service
E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books
Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.
read more about us on **www.abdemustafa.com**
For futher inquiry: info@abdemustafa.com

M O

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

ISBN (N/A)